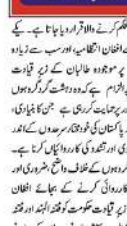


Editorial

ادارتی صفحہ

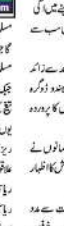
[illegible][illegible]

روعمل کا ادنیٰ

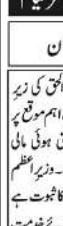
[illegible]

میں سے ہزار داخلی حکومت میں گھر ہوا تھا۔
 مہاجرین کی آبادی، مالی بحران، اور فوجی
 وسائل کی کمی۔ اسی کے باوجود جنوں کے
 مسئلہ کو پورے ہونے کے طے ملے اور پھر کامیاب
 جیتا اور حکومت کو پاکستان کے زیر دستہ انتظام
 کیا۔

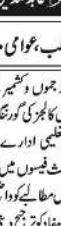
پاکستانی قومی لیڈروں نے تعمیر کی سب سے بڑی
 کی سمری گھر کے قریب کافی کئے اور ان کی پیش
 قدمی سے ان کی توجہ ان مسئلے کی طرف مبذول
 کرائی۔ مگر سیاسی و سفارتی سطح پر جلد پوری اور
 جنگ بندی کی تجویز کو کچل کر مسئلہ تمام شدہ

[illegible][illegible][illegible]

6 نومبر 1947ء۔ استعارہ کی
صحیحی جنب جموں کی سر زمین پر انوار
گوہر کی ترخا جہت سے خواہاں ہے
جو کہی دہائی "عشیرگی کو خوشبو کا دھارہ
انکسے انسانی لاشوں اور لہجے سے بھر گئی
خواب دور کہہ دیا خان اور بندہ اونچا لپٹا
اس کی نقشہ، انسانی قہر اور آواز آ رہی
دار کی اور خان کے صفات میں ہے
جموں کا خونی باب نہایت کردار۔

[illegible]

روزنامه
دیلی هارتیاک
dailyhartiaj.com | dailyhartiaj.com
05824-445864 Fax: 05824-445864
روزانه ۱۰۰۰ تومان



روزنامہ
دیلی ہارت
 dailyhartiajk.com | @dailyhartiajk
 8824-445864 Fax: 05824
 راجہ صادق | ایڈیٹر

سب عوامی مفاد اور حکومتی عزم کا استحفاظہ

جوں و کشمیر کے وزیر اعظم پی پوری انوار
 کا بھڑکی گھر کوٹھ بادی کا اجلاس ایک نہایت
 تعلیمی ادارے کا خصوصی میڈیکل کالج پورے
 فیوس میں اضافے کا مطالعہ کر رہے تھے
 مطالعہ کے واضح طور پر مسٹر کرد پتالاس بات
 فائو توجہ دے رہے تھے اور ان کا ہمارے
 ارکھنا جاتی تھی۔ یہ فیصلہ ان برادرانہ طور
 کا باعث ہے جو پریلے میں مکی، بے روزگار
 کے ہوجھ تھے دے ہوئے ہیں فیوس میں
 کالج کے انتظامی ارجاعات ہر دستہ رہیں
 میں کی پالیسی کو تسلیم، مگر یہ میڈیکل
 تعلیمی ادارے کے لئے نہیں بن سکتا
 میڈیکل کالج فیوس میں کوئی اضافہ نہیں
 اہتمام ہے کہ حکومت تعلیم کو طریقے کے لئے
 کار پورہ، حیدر اہل، جانت ایڈیٹر
 اہل کر دینی کا خود ایک جاکہ دستہ انداز اور
 صرف ہر مانی ہے تاہم فیوس میں بھی
 اہل کالج کے بجٹ کی منظوری اور ایگز
 پسی ڈیپارٹمنٹ کو اپ کر دینی کی ام
 کے حکومت صرف جیانت تک محدود
 ہے۔ ایک ایک ایف اے جس میں صرف
 بلکہ کر فیوس کو بہتر تعلیمی سہولیات
 جوہر اور صحت مندا میں کے فیوہ
 مت فیوس میں اضافے کے انکار کے ساتھ
 نے کے کے لیے ایک قابل تحفہ تعلیمی تیار
 کر فیوس کے بہتر تعلیمی سہولیات
 کا شکار رہیں گے کو معیار تعلیم تیار ہو سکتا
 اور صحت کے تمام رولوں کو ایک ایک
 نگرانی پالیسی اور ایف اے مطالعہ
 سہولت حاصل تھیں۔ یہ اس کے انتظامی مطالعہ
 میں فریجین صورت حال سے نجات ملے گی تاہم
 کی فیوہ فیوس، یہ انداز ہے تاکہ کوئی
 کی کی معاشیاتی تدریج ہے کہ مرکز میں
 ہر فیوہ میں تعلیمی سہولت حاصل ہو سکتا
 اور صحت مندا میں کے فیوہ
 کی کی معاشیاتی تدریج ہے کہ مرکز میں

كشك
@gmail.com
4-445865

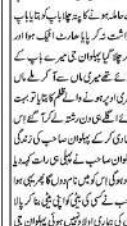


 @gmail.com
 1-445865
 چیف ایڈیٹر
 تعلیم
 آزاد
 صدارت میڈیکل
 منصف ہوا جب
 مشکلات کے باع
 کی جانب سے اس
 حکومت کو ای
 سمجھنے کی روش پر
 کے لیے اہمیت
 تعلیمی اخراجات
 ہونے سے ظاہر
 حقیقت فراوان
 قومی سرمایہ ہے
 اعظم کا یہ کہانہ
 دراصل اس مزم
 بنانے کے مشن
 اکاؤنٹس کی دس
 اقدام ہے۔ فی
 ضروری ہے بلکہ
 میڈیکل
 ایکسپٹ اینڈ
 اس بات کی عکاس
 اقدامات بھی اعضا
 تعلیم دی جائے
 درحقیقت ایک
 ضروری ہے کہ حکومت
 مالی طور پر مستحکم
 ادارے اس کی بحران
 بالواسطہ نقصان
 میڈیکل کا بوجھ کی
 ہادی کو دینے کا فیصلہ
 آئے گی اور عمل
 شفافیت اور میرٹ
 یا فیئر نیس روٹ
 تو آزاد جموں و کشمیر
 صحت کے حلقے

ابھی بن کر رہا ہے۔

سے (نور اللامیں بن گئے دو ماہ بعد جب

مق: کثرت علیہ السلام

[illegible]

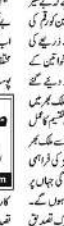
کرنے والے ہیں۔

[illegible]

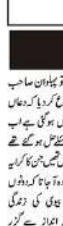
۴
و حقی خالی ہاتھ رخصت ہو جاتی ہے، ہنجر دم فرماتا ہے
والے کی جیب میں چلی جاتی ہے۔ اس طرح

[illegible]

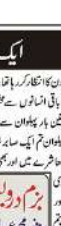
دائلی میں شفافیت کے لیے انقلابی قدم

[illegible]

بے نظیر انکم سپورٹ کی ادائیگی

[illegible]

صلاح کا ذریعہ ہو اور صحت بھی انسانیت کے

[illegible]

جہاں تعلیم بھی ف

چنان تعلیم بھی
استعارہ۔

میں جنت سے اس،
 مجھے چہ چلے کہ یہاں کی
 کیوں سے نہ آئے وہ
 ہانت کا از کی کیا تو
 افسانہ جو ایسے افسانہ
 بنائے ہیں لیکن افسانہ
 اور حقیقت میں ملے
 بھی گئی اچھا ہے نہ
 نے وہ بھلا سے نہ
 اور میں کہیں دروں۔
 غصہ کرنے سے وہ اپنے
 کا چھوڑ کر ان کی
 محسوس ہے ہاتھ کر
 کہنا کہ سنا کہ چھوڑ
 کی ان کے ہیں اس لیے
 ہے اور ہر برائی
 نے چھوڑ کر یہاں کی
 جگہ کی ہے نہ کہیں
 ہے بل بل و کشش
 کیوں میری جگہ کی
 یہاں نام ان افسانوں
 دوران کی نے مجھے
 والا محسوس ہوا کہ وہ
 اور جگہ میں وہ
 ہے کہیں آئے ہیں
 تم آج کل سے لگاتے
 کتاب آپ کے لگاتے
 کتاب میں جیسی شادی
 اب نہیں ہے یہاں
 نے خود پر کش کر لیا کہ وہ
 دے گا کہلا دریاں
 نے جب طاقت سے
 ساتھ میری جگہ کی
 ہی ضرور ہو گیا کہ
 بھی گئی گاں سے اس
 ہوتی کہیں سو گاتے کہ
 کہہ رہے ہیں۔